70489 - کیا فطرانہ کے بغیر رمضان کے روزے معلق رہتے ہیں

سوال

کیا یہ صحیح ہے کہ فطرانہ کی ادائیگی تك رمضان المبارك کے روزے آسمان و زمین کے مابین معلق رہتے ہیں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اس سلسلہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ایك حدیث وارد ہے، لیکن وہ ضعیف ہے، اسے امام سیوطی رحمہ اللہ نے " الجامع الصغیر " میں ابن شاہین کی ترغیب کی طرف منسوب کیا ہے، اور ضیاء نے جریر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالی عنہ سے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" فطرانہ کے بغیر رمضان المبارك کے روزے اللہ کی طرف نہیں اٹھائے جاتے، بلکہ وہ زمین و آسمان کے مابین معلق رہتے ہیں "

سیوطی رحمہ اللہ نے اسے ضعیف قرار دیا ہے، اور مناوی رحمہ اللہ نے " فیض القدیر " میں ا س کے ضعف کا سبب بیان کرتے ہوئے کہا ہے: اسے ابن الجوزی نے " الواھیات " میں نقل کیا اور کہا ہے: یہ صحیح نہیں، اس میں محمد بن عبید البصری مجھول ہے.

اور علامہ البانی رحمہ اللہ نے بھی " السلسلۃ الاحادیث الضعیفۃ " حدیث نمبر (43) میں اسے ضعیف قرار دینے کے بعد کہا ہے: پھر اگر یہ حدیث صحیح بھی ہو تو اس کا ظاہر اس پر دلالت کریگا کہ فطرانہ کی ادائیگی تك رمضان المبارك کے روزوں کی قبولیت موقوف رہےگی، تو جو شخص فطرانہ ادا نہیں کریگا، اس کے روزے قبول نہیں ہونگے، اور میرے علم میں تو نہیں کہ کسی بھی اہل علم نے ایسا کہا ہو..... اور یہ حدیث صحیح نہیں " انتہی. مختصرا.

اور جب حدیث ہی صحیح نہیں تو پھر کوئی بھی یہ نہیں کہہ سکتا کہ فطرانہ کے بغیر رمضان کے روزے قبول نہیں ہوتے، کیونکہ ا سکا علم تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے علاوہ کسی اور سے نہیں ہو سکتا.

اور سنن ابو داود میں ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما سے حدیث میں ثابت ہے کہ:

" نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے لغو اور بےہودہ باتوں سے روزہ دار کی پاکی، اور مسکینوں کی غذا کے لیے فطرانہ

فرض کیا "

سنن ابو داود حدیث نمبر (1609) علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح سنن ابو داود میں اسے حسن قرار دیا ہے.

تو یہ حدیث فطرانہ کے فرض ہونے کی حکمت بھی بیان کر رہی ہے کہ روزے کی حالت میں جو کمی و کوتاہی ہوجاتی ہے وہ فطرانہ پوری کرتا ہے، اور حدیث میں یہ بیان نہیں ہوا کہ فطرانہ کے بغیر روزہ قبول ہی نہیں ہوتا.

واللہ اعلم .